امّت کی یکجہتی و اتحاد

آج جدھر دیکھو ایک نیا فتنہ بڑپہ ہے ہر طرف ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنایا ہوا ہے جس کی بنیادی وجہ قرآن سے کوسوں دوری ہے منافقت کی انتہا ہے پھر بھی دعوہ ہے کہ ہم مسلمان ہیں۔

حکم کسی کا نہیں بجز اللہ کے ۔ جب لوگوں نے فرمایش کئ کہ کوئ اور قرآن لے آؤ یا کم اس کم اس میں کوئ تبدیلی کروا دو تو وہی آگئ کہ کہدو کہ یہ میرے اختیار میں نہیں کہ فرمأشی پرگرام لا کر دوں کیونکہ اللہ کی سنت تبدیل نہیں ہوتی ۔

آج دنیا بھر میں مسلمانوں کا سفایہ کیا جارہا ہے ۔ بس کوئ بہانہ مل جائے ورنہ یہ خود کوئ بہانہ پیدا کرلینگے اور پھر اس کے بہانے سفایہ کریں گے ۔ یہ سب ہونے کے باوجود ہماری آنکھیں اس طرح سے بند ہیں جیسے ایک مردہ ۔ آج مسلمان ڈیڑھ اینٹ کی مسجد میں بٹے ہوئے ہیں ۔ اللہ کا تو فرمان ہے کہ جو فرقوں میں بٹ گئے انکا اسلام میں کوئ حصہ نہیں وہ مسلمان نہیں خواہ کتنا ہی دعوہ کریں انکا دعوہ جھوٹا اور اللہ کو نا پسند ہے ۔ فرقوں میں بٹنے سے قوت بہت کمزور پڑجاتی ہے اور شیطان اس سے بہت فایدہ اٹھاتا ہے ۔

آج چاند کا مسلہ ہو یا کوئ اور ہر بات میں فرقہ بازی ہے اور اسکی بنیادی وجہ قرآن سے دوری ہے ۔ اللہ نے تو صاف صاف بتا دیا ہے کہ چاند حج کی تاریخ مقرر کرنے کے لئے ہے اور حج تو صرف اور صرف مکہ میں ہوتا ہے اور چاند بھی صرف مکہ کے مطابق ہے تمام دنیا کے لئے ہے ۔

آئے ہم سب مل کر اللہ کے گھر کعبہ کے مطابق امت کی یکجہتی کے ساتھ ملکر رمضان و عید مناتے ہیں۔ نماز ، روزہ ، زکات ، حج و عمرہ غرض ہرعبادات قرآن کی روشنی میں یکجہتی کے ساتھ کی جائے ۔

Irshad Mahmood http://www.global-right-path.com